

# دعوت اصحاب کہف

---

حصہ اول: عظیم اللہ قریشی

حصہ دوم: قیصر احمد بی اے

حصہ سوم: تفسیر اصحاب کہف

حصہ چہارم: نقش روحانی اصحاب کہف

---

پیشکش: فیضان علی قادری گیلانی

# دعوت اصحاب کہف

---

حصہ اول: عظیم اللہ قریشی

حصہ دوم: قیصر احمد بی اے

حصہ سوم: تفسیر اصحاب کہف

حصہ چہارم: نقش روحانی اصحاب کہف

---

پیشکش: فیضان علی قادری گیلانی

اسمائے اصحاب کہف برائے دفع امراض انسانی و حیوانی و زراعت و ضرر آتش و تلوار و گولی وغیرہ۔

### حصہ اول: عظیم اللہ قریشی المعروف روحانی بابا

ویسے تو اصحاب کہف میں سے شہزادے صرف دو ہیں باقی لوگوں کے مراتب یہ ہیں۔

شہزادہ: یملیجا

شہزادہ: مکسلینا

درزی یا جولاہا: کشفوط

زرگر: تمیونس

رئیس شہر: ازرفیطونس

دہقان: کشافیطونس

چرواہا: یوانس بونس مرطونس

کتا: قطیر

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ یَمْلِیْجُ مَکْسَلِیْنَ تَمِیْوُنَسْ کَشْفُوْطَ کَشَافِیْطُوْنَسْ اَزْرَفِیْطُوْنَسْ یُوْاْنَسْ بُوْنَسْ مَرَطُوْنَسْ  
وَ اِسْمُ کَلْبِهِمْ قَطِیْرٌ وَّ عَلَی اللّٰہِ تَصَدُّ السَّبِیْلِ وَ مِنْہَا جَاوِزٌ وَّ لَوْ شِئِیْ لَہَدَّیْکُمْ اَجْمَعِیْنَ۔

مندرجہ ذیل عمل شیخ ابو العباس احمد بن علی یعنی امام بونی رحمۃ اللہ علیہ کی تالیف لطائف اشارات سے نقل کیا گیا ہے مجھ تک یہ عمل ایک دوست علی شیر ساکن اوکاڑہ جو کہ اب مرحوم ہو چکا ہے کہ توسط سے ملا۔۔۔۔۔ موصوف نے یہ کتاب سابقہ ریاست بہاولپور کے نواب کی لائبریری میں سے پڑھ کر اس عمل کا ترجمہ کیا تھا۔

دعوت یملیجا و مکسلینا

یوں تو اصحاب کہف آٹھ ہیں اور نواں ان کا کتا قطیر ہے لیکن اصل شاہزادے یہ دو ہیں مکسلینا و یملیجا ان کی دعوت ایک مخصوص طریقے سے کی جاتی ہے جس کے ذریعے یہ حضرات شاہزادگان اصحاب کہف تشریف لاتے ہیں اور پڑھنے والے کی حاجت روائی بذریعہ دعا کرواتے ہیں۔ یہ طریقہ کار نوادرات اور نوامیس الہیہ میں سے ہیں۔ چونکہ اس میں شہزادگان خود تشریف لاتے ہیں لہذا اس عمل میں حاجت روائی کے علاوہ ایک اور بھی عظیم

فائدہ ہے کہ دعوت سے حاجت تو پوری ہو ہی جاتی ہے مگر اس دعوت کے بعد آپ کو چند فائدے مستقل حاصل ہو جاتے ہیں۔

۱۔ آپ پر جادو تعویذ اور جن بھوت وغیرہ کا کبھی بھی اثر نہ ہو گا

۲۔ اگر کسی پر جن بھوت یا جادو وغیرہ کے اثرات ہوں تو آپ کے جاتے ہی ختم ہو جائیں گے

۳۔ مختلف امراض کے لیے ۱۰۰ یا ۳۰۰ مرتبہ اسمائے شاہزادگان کا دم کرنا ہی کافی ہے۔ انشاء اللہ شفا حاصل ہوگی۔

۴۔ لوگوں میں عزت و وقار بڑھے گا اور تسخیر خلاق ہوگی۔

۵۔ صراطِ مستقیم پر چلنے کی توفیق ملے گی۔

۶۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ عامل اگر نیک بندہ ہو تو اسے علم لدنی سے نوازیں گے۔

گھریا مسجد میں الگ تھلگ جہاں پر کوئی دوسرا نہ ہو ایک ہزار مرتبہ گیارہ روز تک پڑھیں۔ اس دوران : طریقہ عجیب و غریب خواب اور بزرگان کی آمد لگی رہے گی۔ آخری روز دو صاحب حاضر ہونگے اور عجیب سے لہجے میں سلام کریں گے آپ جواب دیں پھر وہ حاجت دریافت کریں گے آپ بیان کریں دونوں صاحب دعا کریں گے یقیناً مشکل حل ہوگی۔ آخری دن توشہ اصحاب کہف تیار رکھیں۔ جب وہ آئیں تو انہیں الگ تھلگ جگہ پر بٹھائیں اور مشہور طریقہ سے توشہ پیش کریں اور فارغ اوقات میں دور دشریف کا ورد کریں۔ کپڑے اور جسم پاک صاف رکھیں اور اگر یا عنبر کی خوشبو لگائیں۔ اصحاب کہف بالکل عام انسانوں کی طرح آئیں گے آپ ان کا تعارف کسی دوست سے مت کریں ورنہ ناراض ہو جائیں گے۔

توشہ نوٹ فرمائیں۔

۱۔ گندم کا آٹا بہترین قسم کا پانچ کلو (بہترین طریقہ یہ ہے کہ گندم خود خرید کر اور اس کو چکی پر پسوالیں اور بعد (میں دوبارہ وزن کروالیں تاکہ وزن کم نہ ہو

۲۔ بکرے کا گوشت ۵ کلو بغیر ہڈی اور چربی کے بغیر یعنی صاف ستھرا گوشت

۳۔ اصلی گھی یعنی گائے یا بھینس کا سوا سیر یعنی پندرہ سو گرام

۴۔ سرخ مرچ چار تولہ

۵۔ جاوتری ڈیڑھ ماشہ

۶۔ جانفل ڈیڑھ ماشہ

۷۔ سبز الہامی ۲ تودلہ

۸۔ ادراک ۵ تودلہ

۹۔ لکڑی کی آگ سے پکانا ہے

(اگر عام طور پر توشہ دینا ہو تو پھر نمازیوں کو کھلا دیں جو کہ کوئی بھی نشہ نہ کرتے ہوں اور پرہیزگار ہوں)  
اَبْ تَوَكَّ جَلِيلٌ يَّادَا غَايِبٍ يَّا غَايِبٍ اَغْيِلْ يَّامَ لَيْمٍ قَائِمٍ ”تَحْسُمُ بُرْغَاسُ“ (لام۔ میم) يٰٓاَيُّهَا مَسْلُمِيْنَ سَلَامٌ : عمل  
(وقف) قَوْلًا مِنْ رَبِّ الرَّحْمِ

اصل عبارت یہاں تک ہی ہے لیکن بعض قادری بزرگان نے اس میں یہ شعر آگے لگا دیا ہے اور مشاہدے میں  
آیا ہے کہ فوراً اثرات ظاہر کر دیتا ہے۔

فَقُلْتُ لِسَائِرِ الْأَهْطَابِ لُمُوْا بِحَاجَتِيْ وَادْخُلُوا نَتْمُ رَجَائِيْ

حصہ دوم: قیصر احمد بی اے کراچی

اصحاب کہف کے فضائل وان کے نام کی کرشمہ سازیاں، اللہ کی کرم نوازیاں

ان برگزیدہ ہستیوں کا ذکر قرآن مجید میں ۵ اس پارہ سبحن الذی سورہ کہف میں آیا ہے۔ یہ ایک بادشاہ کے بیٹے  
تھے۔ اس زمانے میں ایک ظالم بادشاہ دقیانوس تھا۔ اس نے خدا ہونے کا دعویٰ کیا۔ ان کے باپ نے اپنے ان  
بیٹوں کو اس بادشاہ کی خدمت میں بھیج دیا تاکہ اس کے شر سے محفوظ رہیں۔ ایک دن وہ جبار بیٹھا ہوا تھا اور ایک  
کثیر مخلوق خدمت میں کھڑی تھی کہ اچانک بادشاہ کے محل سے دو بلیاں لڑتی ہوئی زمین پر گریں۔ ان لڑکوں  
نے بلی کی لڑائی سے خیال کیا کہ زمین و آسمان کا پیدا کر نیوالا پروردگار ہے۔ ایمان دل میں بیٹھ گیا اور شہر سے باہر  
نکل کر ایک چرواہے کے پاس پہنچے اور یہ قصہ سنایا۔ چرواہا ایمان لے آیا اور کہا کہ یہاں ایک غار ہے، ہم اس غار  
میں جاتے ہیں تاکہ خدا تعالیٰ ہمارا کام بنادے۔ پس وہ اس چرواہے اور کتے کے ساتھ غار میں چلے گئے اور دعا کی  
اے رب ہمارے! ہماری حفاظت کر۔ ”کتے نے بھی اپنے دونوں ہاتھ (پیر) اٹھا کر دعا کی۔ بادشاہ کے ملازمین نے  
انہیں ہر طرف تلاش کیا۔ نہ ملے تو ناچار بادشاہ کو خبر دی۔ اس نے حکم دیا کہ سونے کی تختی لائیں اور ان کے نام  
اس پر لکھ کر خزانہ میں رکھیں۔ خدا تعالیٰ نے انہیں سلا دیا۔ ہوا کو حکم دیا کہ راحت پہنچائے، سورج کی گرمی کو دور  
کر دیا اور ہر ہفتہ میں یا ہر مہینے یا ہر سال میں حق تعالیٰ فرشتہ کو بھیجتا تاکہ دائیں بائیں کروٹ بدلیں تاکہ زمین  
گوشت نہ کھائے۔

تین ہزار سال نیند میں رہے۔ عیسیٰ علیہ السلام آئے اور لوگوں کو خبر دی کہ وہ بادشاہ کے لڑکے جو دقیانوس کے

زمانہ میں پیدا ہوئے تھے، ابھی تک نیند میں ہیں۔ تین ہزار سال بعد باہر آئیں گے۔ دقیانوس کا تختہ رکھنے والے منتظر تھے۔ جب مدت پوری ہوئی تو وہ بیدار ہوئے۔ ان میں سے ایک نے کہا کہ ہم کتنا سوئے ہیں؟ دوسرے نے جواب دیا کہ ایک دن۔ پھر غار کے دروازے پر نظر ڈالی اور سورج کو دیکھا تو بولے نہیں بلکہ دن کا کچھ حصہ ہم سوئے ہیں۔ پھر انہوں نے دوسری علامات دیکھیں کہ سر کے بال بوسیدہ (آلودہ) ہو گئے ہیں اور ناخن لمبے اور غار کا دہانہ (منہ) خستہ حال ہو گیا تھا۔ تو انہوں نے خیال کیا کہ ہمارا پروردگار جانتا ہے کہ ہم کتنے مہینے سوئے ہیں۔ پس بولے کہ ہم بھوکے ہیں، کھانا لائو۔ ایک کو اپنے درمیان سے شہر بھیجا اور احتیاط کی کہ حرام نہ کھائیں۔ یمیلیجا گیا اور روٹیاں پکانے والے کو درم دیا تاکہ اس سے کھانا خریدے۔ نان بائی نے اسے پکڑ لیا کہ یہ درم تو نے کہاں سے حاصل کیا ہے؟ شاید دقیانوس کا خزانہ تجھے پہنچا ہے۔ مجھے بھی اس سے حصہ دے، ورنہ تجھے بادشاہ کے سامنے لے جائوں گا۔ آخر یمیلیجا کو بادشاہ کے سامنے لے گیا۔ بادشاہ نے درم دیکھا اور اس سے وہ قصہ سنا اور یمیلیجا کے ساتھ اس غار پر پہنچا۔ یمیلیجا نے کہا ”اے بادشاہ! تو یہاں ٹھہر، میں غار میں جا کر دوسروں کو خبر کرتا ہوں تاکہ وہ ڈرنے جائیں۔“ یمیلیجا غار میں گیا اور خبر دی کہ اتنا وقت گزر گیا ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام تشریف لائے تھے۔ بہت سی مخلوق ایمان لائی۔ پھر وہ آسمان پر چلے گئے۔ یہ قصہ سنتے ہی فوراً وہ سب مر گئے۔ اور ایک روایت کے مطابق یوں ہے کہ یمیلیجا غار میں چلا گیا اور کسی کو نہ پایا۔ جو قوم غار کے دروازے پر گئی ہوئی تھی، انہوں نے کہا کہ ہم یہاں کلیسا بناتے ہیں اور مومنوں نے مشورہ کیا کہ ہم یہاں مسجد بناتے ہیں کہ وہ ہم میں سے تھے۔ آخر مومن غالب آئے۔ انہوں نے مسجد بنائی اور غار کے دروازے کو پتھر سے بند کر دیا اور ان کے نام معہ قصہ لکھ دئے۔ یہ سات افراد تھے جیسا کہ خدا تعالیٰ نے فرمایا ہے ”سبعۃ اثنا منہم کلہم“ اور اس بات میں اختلاف ہے کہ وہ مردہ ہیں یا سوئے ہوئے ہیں۔ بہر حال جیسے ہیں، رہیں گے اور آخری زمانہ میں زندہ ہوں گے اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے فروج کے وقت باہر آئیں گے اور ان کے ساتھ رہیں گے اور جس جگہ بلند حصار ہو گا، ان کے سینہ سے بلند نہ ہو گا۔ حصار کو اکھاڑ کر ویران کر دیں گے۔

### اصحاب کہف کے نام

یمیلیجا۔ مکسلمینا۔ کشفوطط۔ تیبونس۔ آذر فطیونس۔ کشافطیونس۔ یوانس۔ بوس۔ اور ان کے کتے کا نام قطمیر ہے۔

### فوائد و خواص

امیر المومنین حضرت علی رضی اللہ عنہ نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا ہے کہ جو کوئی سفر و حضر میں یہ اسماء اپنے ساتھ رکھے، وہ اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں رہے اور جس نے ہمیشہ پڑھا، اللہ تعالیٰ اس کے ماں

باپ اور اقرباء ستر افراد کو بخشے گا۔ اور اسے سفر کرنے میں ہرگز کوئی نقصان نہ پہنچے گا۔ اور پیٹ درد اور ستر ہزار بلانوں سے امن میں رہیگا۔

☆ اور جوان اسماء مبارک کو لکھ کر مکان کی چھت میں چھپا دے یا کسی بھی چیز میں رکھے، وہ آگ سے نہ جلے اور اگر کسی جگہ آگ لگ گئی ہو تو ایک سفید کپڑے میں یہ اسماء لکھ کر اور اس میں دو تین سنگریزے باندھ کر آگ میں ڈال دیں۔ خدا تعالیٰ کے حکم سے آگ بجھ جائے گی۔

☆ اور اگر لکھ کر خزانہ کے درمیان رکھے تو چرائے جانے اور جلنے اور غرق ہونے سے محفوظ رہے۔

☆ اور اگر کسی لکڑی پر باندھ کر کھیت میں گاڑو تو ٹڈی اور چوہا نقصان نہ پہنچائیں۔

☆ اور اگر نئے مٹی کے کوزہ پر لکھ کر کھیت کے چاروں کونوں میں دفن کرے تو چوہے اس کھیت سے بھاگ جائیں۔

☆ اگر ان ناموں کو کتاب میں رکھے تو چوہے اور کیڑے وغیرہ نقصان نہ پہنچائیں۔

☆ اور اگر ان ناموں کو نئی کوری ٹھیکری پر لکھ کر گندم وغیرہ کے ذخیرہ میں رکھے تو کیڑا نہ کھائے، اگر چہ پانی وہاں آجائے لیکن نقصان نہ پہنچائے۔

☆ اگر کاغذ پر دردِ زہ کی سختی دور کرنے کے واسطے لکھ کر عورت بائیں ران پر باندھے یا دھو کر پئے تو جلدی خلاصی ہو۔

☆ اور اگر کوری نئی ٹھیکری پر لکھ کر زمین پر رکھے اور دونوں ہاتھوں سے قوت سے زور لگائے، حتیٰ کہ ٹھیکری ٹوٹ جائے تو فوراً خلاصی ہو اور دردِ زہ کی سختی دور ہو جائے۔

☆ اگر بارش کے غلبہ سے زمین خراب ہو گئی ہو تو چاہئے کہ کوری ٹھیکری کے درمیان یہ اسماء مبارک لکھ کر اس جگہ رکھے اور اس کا سر مضبوط باندھ کر جس جگہ پانی ہو، وہاں دفن کرے۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے بارش زمین کو خراب نہ کرے۔

☆ اگر لکھ کر کمان کے قبضہ میں باندھے، ایک قول کے مطابق کمان کے قبضہ پر لکھے تو تیر سیدھا جائے۔

☆ اور اگر کوئی حاجت ہو، ایک دو گانہ ادا کر کے ان مبارک ناموں کو گیارہ مرتبہ پڑھے تو مقصد کیلئے سفارشی ٹھہریں۔ اس کے فضل سے حاجت پوری ہو۔ اول و آخر گیارہ بار درود ابراہیمی پڑھے۔

☆ اگر کسی کے پاس یہ نام ہوں تو جنگ میں فتح یاب ہو اور اسے نقصان نہ پہنچے۔

☆ اگر کنواں خشک ہو گیا ہو تو ان اسماء کو ٹھیکری پر لکھ کر کنواں میں ڈال دے، انشاء اللہ کنواں میں پانی آجائیگا۔

☆ اگر یہ اسماء لکھ کر تپ زدہ اور دردِ سر اور دردِ سینہ والے کو باندھے تو صحت پائے۔  
 ☆ اور اگر یہ اسماء اپنے پاس رکھے تو حکام، امراء اور احباب میں عزیز ہو، کسی قسم کی تکلیف اور چور سے محفوظ رہے۔

☆ اور اگر کسی کو دردِ کمر یا پیٹ کا درد ہو، وہ لکھ کر کمر میں باندھے اور ایک لکھ کر دھو کر پیئے تو صحت پائے۔  
 ان اسماء مبارک کی خاصیت بہت زیادہ ہیں۔ جس امر میں بھی کرے، مؤثر آتے ہیں۔

جادو کا خاتمہ

اصحاب کہف کے یہ نام 41 بار صبح اور شام 40 یوم پڑھیں۔ آنکھوں سے کرشمہ و نظارہ رکھیں۔

( ہر مشکل کا حل دولت حاصل کر نیکا عمل )

ہر جمعہ کو سورہ کہف پڑھیں اور دعا مانگیں کہ ”اے اللہ تعالیٰ! اس سورت مبارکہ کے طفیل میں، میری مشکل حل فرما۔“ انشاء اللہ پانچویں جمعہ کو آپ کی مراد بر آئے گی۔

دیگر ہر قمری ماہ کی نوچندی جمعرات کو اصحاب کہف کی نیاز دلائیں۔ چند ماہ بعد آپ کی پر نور ہستیوں کے طفیل میں قسمت بدل جائے گی۔ دولت و عزت کی ریل پیل ہوگی۔ گھر میں امن و خوشیوں کا گہوارہ ہوگا۔ دولت سے (کھیلو، خوشیوں سے نہاؤ۔) اسباب کے درجہ میں عقیدہ رکھیں۔ ع

نوع دیگر: اصحاب کہف کی ترتیب اور اسماء کے خواص

امام بوئی رحمہ اللہ سے منقول ہے کہ یہ آٹھ نام ہر کام پر مجرب آتے ہیں۔

معنی اس کا ہے ”اچھی صورت والا“۔ اور اس کے اعداد چھ سواکانوے (۶۹۱) ابجد کے حساب سے ہوتے یملیجا ہیں۔ جس کسی کے نام سے اس اسم کو شکل مربع میں کوری ٹھیکری پر پڑ کر کے زیر زمین دفن کرے تو وہ شخص اس کا عاشق ہو جائیگا اور ایک ساعت بھی اس کے بغیر نہیں رہے گا۔

اس کا معنی ”تندرست“، ”خوش بخت“ ہے۔ اس کے اعداد دو سواکیاون (۲۵۱) ہوتے ہیں۔ مکسلینا

گھوڑے کے گلے میں باندھے تو شرارت نہ کرے اور اگر اسے مربع یا مثلث میں پر کر کے کشتی میں باندھے تو ہر گز غرق نہ ہو۔ اور نئی ٹھیکری میں لکھ کر آگ میں رکھے تو اس کی برکت سے آگ سرد ہو جائے۔ اور اگر اسے لکھ کر رومال میں باندھے تو جمع موزی آفات سے اللہ تعالیٰ کی امان (حفاظت) میں رہے گا۔

کا معنی ”کسی چیز کا آسان کر نیوالا“ ہے۔ اس کے اعداد چار سو چوبیس (۴۲۴) بنتے ہیں۔ جو کوئی کشف و طاس

اسے مربع یا مثلث میں لکھ کر تین دن تک دریا کے پانی میں ڈالے تو جو کام اور مہم بھی ہوگا، آسان ہو جائے گا۔



اور قیدی نجات پائے گا۔

اس کا معنی ”طاقتور“ ہے اور اعداد بحساب ابجد پانچ سواٹھائیس تینویس

بنتے ہیں۔ جو کوئی اسے مربع یا مثلث میں لکھ کر گلے میں باندھے تو تمام امراض سے صحت پائے۔ (۵۲۸)

اس کا معنی ”لا اُتق“ ہے اور بحساب ابجد اس کے اعداد چار سو تینیس (۴۲۳) ہوتے ہیں۔ جو کوئی ان آذر فٹیونس

اعداد کو مربع یا مثلث میں شرف آفتاب یا مشتری میں پر کر کے اور چاندی میں لپیٹ کر دائیں بازو میں باندھے تو

مخلوق کے درمیان عزیز اور محترم ہو جائے اور ہر کوئی اسے دوست رکھے اور جس کے نام پر پُر کرے، وہ مطیع

و مسخر ہو جائے۔

اس کا معنی کسی چیز کو ”جذب (کشش) کرنے والا“ ہے۔ اس کے اعداد بحساب ابجد پانچ سو چھتیس کشتا فٹیونس

(۵۳۶) ہیں۔ جو کوئی ان اعداد کو مربع یا مثلث میں جس کسی کے نام سے زہرہ یا مشتری کی ساعت میں پر کرے

اور بدستور اپنے پاس رکھے یا آگ کے نیچے دفن کرے، اگر وہ شخص ہزار کو س بھی دور ہو تو دیوانہ ہو کر اس کے

سامنے حاضر ہو۔

کتے کا نام ہے۔ اس کا معنی تھوڑی چیز سفید کھال جیسے ہڈیاں ہوتی ہیں اور اس کے اعداد تین سواٹھ قطمیر

(۳۵۹) بنتے ہیں۔ جو کوئی اسے دو شخصوں کے درمیان جدائی ڈالنے کیلئے زحل یا مریخ کی ساعت میں لکھ کر پلائے

تو جدائی واقع ہو جائے اور اگر پلانا ممکن ہو تو ایک چھوٹی روٹی گندم کے آٹے کی پکا کر اور اس پر مربع پُر کر کے

کتے کو کھلا دے، مقصد حاصل ہو گا۔ ہفتہ کے دن سے منگل کے دن تک دیگر نزول آفتاب کے وقت مرض

نارو کے دفع کرنے کے واسطے عمل کرے۔ اگر نارو کے گرد پاک ڈھیلے سے ”قطمیر“ نام لکھے تو نارو دفع ہو جائے

۔ اور امام بوئی رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا ہے کہ فوائد عامہ کیلئے جو خاصیت اسم میں ہے، وہی نقش میں ہے اور دھینے کی

حفاظت اور مال و اسباب جو کچھ بھی ہو، اس کی حفاظت کیلئے مربع موثر ہے۔

اسماء مبارک اصحاب کہف لکھنے اور پڑھنے کا طریقہ

: اسماء مبارک اصحاب کہف لکھنے اور پڑھنے کا طریقہ یہ ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم الہی جُزمتَ بِمَلِئَیْنِا۔ کَشَفُوْطَ۔ تَبِیْوَسْ۔ اَذَر فُطِیْوَسْ۔ کَشَا فُطِیْوَسْ۔ یُوَسْ

بُوسِ وَاَسْمُ کُلْبُھُمْ قَطْمِیْرٌ وَ عَلَی اللّٰہِ قَضَدُ السَّیْبِلِ وَ مِنْہَا جَائِرٌ وَ لَوْ شَاءَ اللّٰہُ لَھَدَا کُمُ اَجْمَعِیْنَ فَاللّٰہُ خَیْرُ حَفِظًا وَھُوَ اَرْحَمُ

الرَّاحِمِیْنَ۔

جس مطلب کیلئے بھی یہ اسماء مبارک لکھے اور اس مطلب کے نیچے یہ مضمون ثبت کرے، (اللہ کے فضل اور

ان اسماء کی برکت سے ” فلاں حاجت ” پوری ہو۔ تو حاجت بر آئے  
اور صاحب عمل کوئی وقت معین کر کے ہمیشہ اسے ایک سو پندرہ (115) مرتبہ پڑھے۔ اول و آخر گیارہ گیارہ  
مرتبہ درود شریف پڑھے۔

توشہ اصحاب کہف  
بے ہڈی کا گوشت 4 حصے۔ گندم کا آٹا 4 حصے۔ گائے کا گھی 1 حصہ۔ پیاز اور دوسرے مصالحہ جات بقدر ضرورت  
پکا کر سات لوگوں اور ایک سیاہ کتے کو کھلائے

### اصحاب کہف کون تھے؟؟ پڑھیے قرآن و سنت کے مطابق



اصحاب کہف کون تھے؟ ان کی تعداد کتنی تھی؟ وہ کتنا عرصہ سوتے رہے؟ اور ان کے نام کیا کیا تھے۔ . .؟؟؟  
عظیم لوگوں کے بارے کچھ دلچسپ و عجیب بتاتے ہیں۔



حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے آسمان پر اٹھائے جانے کے بعد عیسائیوں کا حال بے حد خراب اور نہایت ابتر ہو گیا۔  
لوگ بت پرستی کرنے لگے اور دوسروں کو بھی بت پرستی پر مجبور کرنے لگے۔ خصوصاً ان کا ایک بادشاہ  
"دقیانوس" تو اس قدر ظالم تھا کہ جو شخص بت پرستی سے انکار کرتا تھا یہ اُس کو قتل کر ڈالتا تھا۔

اصحابِ کہف شہر "افسوس" کے شرفاء تھے جو بادشاہ کے معزز درباری بھی تھے۔ مگر یہ لوگ صاحبِ ایمان اور  
بت پرستی سے انتہائی بیزار تھے۔ "دقیانوس" کے ظلم و جبر سے پریشان ہو کر یہ لوگ اپنا ایمان بچانے کے لئے اُس  
کے دربار سے بھاگ نکلے اور قریب کے پہاڑ میں ایک غار کے اندر پناہ گزیں ہوئے اور سو گئے، تو تین سو برس سے  
زیادہ عرصے تک اسی حال میں سوتے رہ گئے۔ دقیانوس نے جب ان لوگوں کو تلاش کر آیا اور اُس کو معلوم ہوا کہ  
یہ لوگ غار کے اندر ہیں تو وہ بے حد ناراض ہوا۔ اور فرط غیظ و غضب میں یہ حکم دے دیا کہ غار کو ایک سنگین  
دیوار اٹھا کر بند کر دیا جائے تاکہ یہ لوگ اُسی میں رہ کر مرجائیں اور وہی غار ان لوگوں کی قبر بن جائے۔





مگر دقیا نوس نے جس شخص کے سپرد یہ کام کیا تھا وہ بہت ہی نیک دل اور صاحب ایمان آدمی تھا۔ اُس نے اصحابِ کہف کے نام اُن کی تعداد اور اُن کا پورا واقعہ ایک تختی پر کندہ کر اکر تانبے کے صندوق کے اندر رکھ کر دیوار کی بنیاد میں رکھ دیا۔ اور اسی طرح کی ایک تختی شاہی خزانہ میں بھی محفوظ کرادی۔ کچھ دنوں کے بعد دقیا نوس بادشاہ مر گیا اور سلطنتیں بدلتی رہیں۔ یہاں تک کہ ایک نیک دل اور انصاف پرور بادشاہ جس کا نام "بیدروس" تھا، تخت نشین ہوا جس نے اڑسٹھ سال تک بہت شان و شوکت کے ساتھ حکومت کی۔ اُس کے دور میں مذہبی فرقہ بندی شروع ہو گئی اور بعض لوگ مرنے کے بعد اٹھنے اور قیامت کا انکار کرنے لگے۔ قوم کا یہ حال دیکھ کر بادشاہ رنج و غم میں ڈوب گیا اور وہ تنہائی میں ایک مکان کے اندر بند ہو کر خداوند قدوس عزوجل کے دربار میں نہایت بے قراری کے ساتھ گریہ و زاری کر کے دعائیں مانگنے لگا کہ یا اللہ عزوجل کوئی ایسی نشانی ظاہر فرما دے تاکہ لوگوں کو مرنے کے بعد زندہ ہو کر اٹھنے اور قیامت کا یقین ہو جائے۔

بادشاہ کی یہ دعا مقبول ہو گئی اور اچانک بکریوں کے ایک چرواہے نے اپنی بکریوں کو ٹھہرانے کے لئے اسی غار کو منتخب کیا اور دیوار کو گرا دیا۔ دیوار گرتے ہی لوگوں پر ایسی ہیبت و دہشت سوار ہو گئی کہ دیوار گرانے والے لرزہ بر اندام ہو کر وہاں سے بھاگ گئے اور اصحابِ کہف بحکم الہی اپنی نیند سے بیدار ہو کر اٹھ بیٹھے اور ایک دوسرے

سے سلام و کلام میں مشغول ہو گئے اور نماز بھی ادا کر لی۔ جب ان لوگوں کو بھوک لگی تو ان لوگوں نے اپنے ایک ساتھی یملیحا سے کہا کہ تم بازار جا کر کچھ کھانا لاؤ اور نہایت خاموشی سے یہ بھی معلوم کرو کہ "دقیانوس" ہم لوگوں کے بارے میں کیا ارادہ رکھتا ہے؟



یملیحا "غار سے نکل کر بازار گئے اور یہ دیکھ کر حیران رہ گئے کہ شہر میں ہر طرف اسلام کا چرچا ہے اور لوگ "اعلانیہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا کلمہ پڑھ رہے ہیں۔ یملیحا یہ منظر دیکھ کر محو حیرت ہو گئے کہ الہی یہ ماجرا کیا ہے؟ کہ اس شہر میں تو ایمان و اسلام کا نام لینا بھی جرم تھا آج یہ انقلاب کہاں سے اور کیونکر آگیا؟

پھر یہ ایک نانبائی کی دکان پر کھانا لینے گئے اور دقیانوسی زمانے کا روپیہ دکاندار کو دیا جس کا چلن بند ہو چکا تھا بلکہ کوئی اس سکہ کا دیکھنے والا بھی باقی نہیں رہ گیا تھا۔ دکاندار کو شبہ ہوا کہ شاید اس شخص کو کوئی پرانا خزانہ مل گیا ہے چنانچہ دکاندار نے ان کو حکام کے سپرد کر دیا اور حکام نے ان سے خزانے کے بارے میں پوچھ گچھ شروع کر دی اور کہا کہ بتاؤ خزانہ کہاں ہے؟



یملیجا" نے کہا کہ کوئی خزانہ نہیں ہے۔ یہ ہمارا ہی روپیہ ہے۔ حکام نے کہا کہ ہم کس طرح مان لیں کہ روپیہ " تمہارا ہے؟ یہ سکہ تین سو برس پرانا ہے اور برسوں گزر گئے کہ اس سکہ کا چلن بند ہو گیا اور تم ابھی جوان ہو۔ لہذا صاف صاف بتاؤ کہ عقدہ حل ہو جائے۔ یہ سن کر یملیجا نے کہا

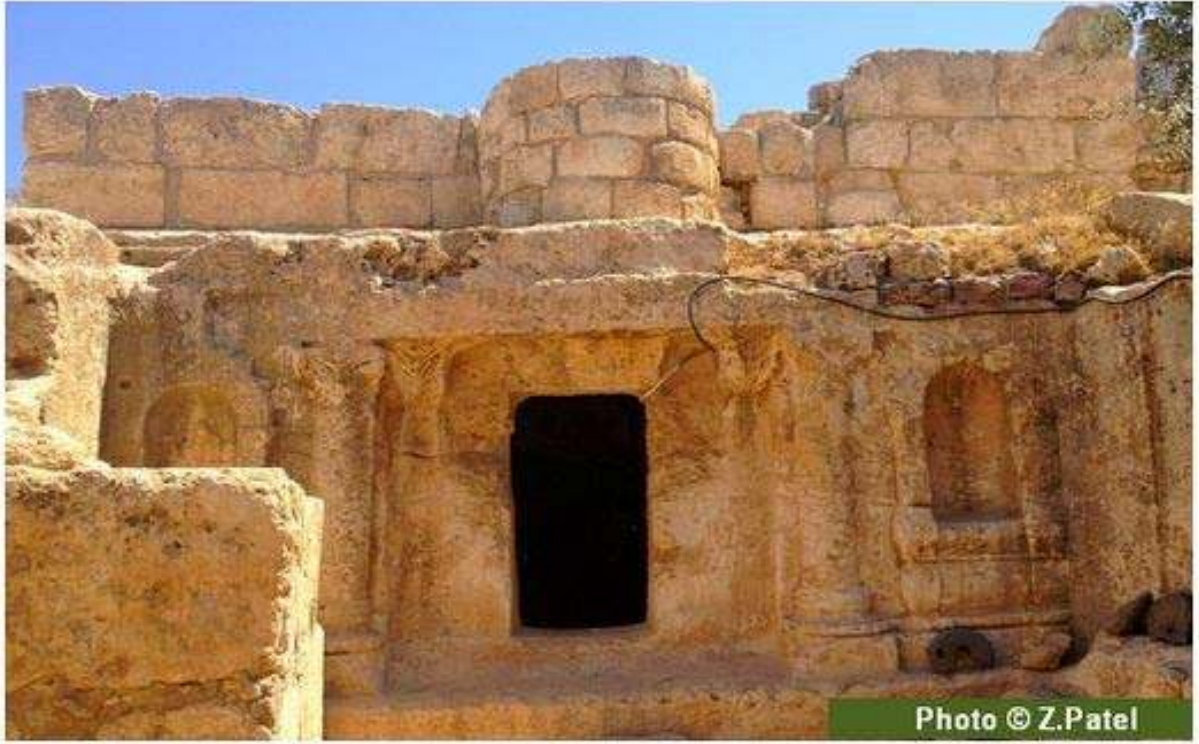


Photo © Z.Patel

کہ تم لوگ یہ بتاؤ کہ دقیا نوس بادشاہ کا کیا حال ہے؟ حکام نے کہا کہ آج روئے زمین پر اس نام کا کوئی بادشاہ نہیں ہے۔ ہاں سینکڑوں برس گزرے کہ اس نام کا ایک بے ایمان بادشاہ گزرا ہے جو بت پرست تھا۔ "یملیجا" نے کہا کہ ابھی کل ہی تو ہم لوگ اس کے خوف سے اپنے ایمان اور جان کو بچا کر بھاگے ہیں۔ میرے ساتھی قریب ہی کے ایک غار میں موجود ہیں۔ تم لوگ میرے ساتھ چلو میں تم لوگوں کو اُن سے ملا دوں۔ چنانچہ حکام اور عمائدین شہر کثیر تعداد میں اُس غار کے پاس پہنچے۔ اصحابِ کہف "یملیجا" کے انتظار میں تھے۔ جب ان کی واپسی میں دیر ہوئی تو اُن لوگوں نے یہ خیال کر لیا کہ شاید یملیجا گرفتار ہو گئے اور جب غار کے منہ پر بہت سے آدمیوں کا شور و غوغا ان لوگوں نے سنا تو سمجھ بیٹھے کہ غالباً دقیا نوس کی فوج ہماری گرفتاری کے لئے آن پہنچی ہے۔ تو یہ لوگ نہایت اخلاص کے ساتھ ذکرِ الہی اور توبہ و استغفار میں مشغول ہو گئے۔

حکام نے غار پر پہنچ کر تانبے کا صندوق برآمد کیا اور اس کے اندر سے تختی نکال کر پڑھا تو اس تختی پر اصحاب کہف کا نام لکھا تھا اور یہ بھی تحریر تھا کہ یہ مومنوں کی جماعت اپنے دین کی حفاظت کے لئے دقیانوس بادشاہ کے خوف سے اس غار میں پناہ گزیں ہوئی ہے۔ تو دقیانوس نے خبر پا کر ایک دیوار سے ان لوگوں کو غار میں بند کر دیا ہے۔ ہم یہ حال اس لئے لکھتے ہیں کہ جب کبھی بھی یہ غار کھلے تو لوگ اصحاب کہف کے حال پر مطلع ہو جائیں۔

حکام تختی کی عبارت پڑھ کر حیران رہ گئے۔ اور ان لوگوں نے اپنے بادشاہ "بیدروس" کو اس واقعہ کی اطلاع دی۔ فوراً ہی بیدروس بادشاہ اپنے امراء اور عمائدین شہر کو ساتھ لے کر غار کے پاس پہنچا تو اصحاب کہف نے غار سے نکل کر بادشاہ سے معاف کیا اور اپنی سرگزشت بیان کی۔ بیدروس بادشاہ سجدہ میں گر کر خداوند قدوس کا شکر ادا کرنے لگا کہ میری دعا قبول ہو گئی اور اللہ تعالیٰ نے ایسی نشانی ظاہر کر دی جس سے موت کے بعد زندہ ہو کر اٹھنے کا ہر شخص کو یقین ہو گیا۔ اصحاب کہف بادشاہ کو دعائیں دینے لگے کہ اللہ تعالیٰ تیری بادشاہی کی حفاظت فرمائے۔ اب ہم تمہیں اللہ کے سپرد کرتے ہیں۔ پھر اصحاب کہف نے السلام علیکم کہا اور غار کے اندر چلے گئے اور سو گئے اور اسی حالت میں اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کو وفات دے دی۔ بادشاہ بیدروس نے سال کی لکڑی کا صندوق بنوا کر اصحاب کہف کی مقدس لاشوں کو اس میں رکھوا دیا اور اللہ تعالیٰ نے اصحاب کہف کا ایسا رعب لوگوں کے دلوں میں پیدا کر دیا کہ کسی کی یہ مجال نہیں کہ غار کے منہ تک جاسکے۔ اس طرح اصحاب کہف کی لاشوں کی حفاظت کا اللہ تعالیٰ نے سامان کر دیا۔ پھر بیدروس بادشاہ نے غار کے منہ پر ایک مسجد بنوا دی اور سالانہ ایک دن مقرر کر دیا کہ تمام شہر والے اس دن عید کی طرح زیارت کے لئے آیا کریں۔

(یہ واقعہ تفسیر خازن کے حوالے سے پیش کیا گیا، ج ۳، ص ۱۹۸-۲۰۰)

اصحاب کہف کی تعداد میں جب لوگوں کا اختلاف ہوا تو یہ آیت نازل ہوئی کہ:-

(قُلْ رَبِّيَ ۖ اَعْلَمُ بِعَدَّتِهِمْ ۚ مَا نَعْلَمُهُمْ اِلَّا قَلِيْلًا) پ ۱۵، الکہف: ۲۲

ترجمہ قرآن:- تم فرماؤ میرا رب ان کی گنتی خوب جانتا ہے انہیں نہیں جانتے مگر تھوڑے۔

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ میں انہی کم لوگوں میں سے ہوں جو اصحاب کہف کی تعداد کو جانتے ہیں۔ پھر آپ نے فرمایا کہ اصحاب کہف کی تعداد سات ہے اور آٹھوں اُن کا کتا ہے۔

(تفسیر صاوی، ج ۴، ص ۱۱۹۱، پ ۱۵، الکہف: ۲۲)

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے اصحابِ کہف کا حال بیان فرماتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ:-  
(پ 15، الکہف: 9-13)

ترجمہ قرآن:- کیا تمہیں معلوم ہوا کہ پہاڑ کی کھوہ اور جنگل کے کنارے والے ہماری ایک عجیب نشانی تھے جب ان جوانوں نے غار میں پناہ لی پھر بولے اے ہمارے رب ہمیں اپنے پاس سے رحمت دے اور ہمارے کام میں ہمارے لئے راہ یابی کے سامان کر تو ہم نے اس غار میں ان کے کانوں پر گنتی کے کئی برس تھپکا پھر ہم نے انہیں جگایا کہ دیکھیں دو گرہوں میں کون ان کے ٹھہرنے کی مدت زیادہ ٹھیک بتاتا ہے ہم ان کا ٹھیک ٹھیک حال تمہیں سنائیں وہ کچھ جو ان تھے کہ اپنے رب پر ایمان لائے اور ہم نے ان کو ہدایت بڑھائی۔  
اس سے اگلی آیتوں میں اللہ تعالیٰ نے اصحابِ کہف کا پورا پورا حال بیان فرمایا ہے۔ جس کا تذکرہ اوپر ہو چکا۔  
اصحابِ کہف کے نام:-

ان کے ناموں میں بھی بہت اختلاف ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اُن کے نام یہ ہیں۔ یملیجاء، مکشلینا، مشلینا، مرنوش، دبرنوش، شاذنوش اور ساتواں چرواہا تھا جو ان لوگوں کے ساتھ ہو گیا تھا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اُس کا ذکر نہیں فرمایا۔ اور ان لوگوں کے کتے کا نام "قطمیر" تھا اور ان لوگوں کے شہر کا نام "افسوس" تھا اور ظالم بادشاہ کا نام "دقیانوس" تھا۔  
(مدارک التنزیل، ج ۳، ص ۲۰۶، پ ۱۵، الکہف: ۲۲)





اور تفسیر صاوی میں لکھا ہے کہ اصحابِ کہف کے نام یہ ہیں۔ مکملینا، یملیجا، طونس، نینوس، ساریونس، ذونوانس، فلسطیونس۔ یہ آخری چرواہے تھے جو راستے میں ساتھ ہو لئے تھے اور ان لوگوں کے کتے کا نام "قطمیر" تھا۔

(صاوی، ج ۴، ص ۱۱۹۱، پ ۱۵، الکھف: ۲۲)

اصحابِ کہف کتنے دنوں تک سوتے رہے:-

جب قرآن کی آیت وَلَبِثُوا فِي كَهْفِهِمْ ثَلَاثَ مِائَةٍ سِنٍ وَازْدَادُوا تِسْعًا ﴿۲۵﴾ (پ ۱۵، الکھف: ۲۵) اور وہ اپنے غار میں تین سو برس ٹھہرے نو اوپر) نازل ہوئی۔

تو کفار کہنے لگے کہ ہم تین سو برس کے متعلق تو جانتے ہیں کہ اصحابِ کہف اتنی مدت تک غار میں رہے مگر ہم نو برس کو نہیں جانتے تو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم لوگ شمسی سال جوڑ رہے ہو اور قرآن مجید نے قمری سال کے حساب سے مدت بیان کی ہے اور شمسی سال کے ہر سو برس میں تین سال قمری بڑھ جاتے ہیں۔

(صاوی، ج ۴، ص ۱۱۹۳، پ ۱۵، الکھف: ۲۵)

اللہ عزوجل اپنے پیارے حبیب ﷺ کے صدقے ہم سب کی مشکلات، بیماریوں اور پریشانیوں کو دور فرما اور ہماری خطاؤں سے درگزر فرما۔

آمین یا ارحم الراحمین بجاہ النبی الامین عزوجل و ﷺ

وَإِنْ يَكَاذُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَيُزْلِقُونَكَ بِأَبْصَرِهِمْ  
لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُولُونَ إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ ﴿١٠٠﴾  
وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ﴿١٠١﴾